بسم الله الرحمن الرحيم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحرير
HIZB UT TAHRIR

مرکزی میڈیا آفس

اتوار، 28 ذی القعد، 1438ھ | 20/08/2017 | نمبر: 1438 AH/055

پریس ریلیز

حزب التحریر کے مرکزی میڈیا آفس کے شعبہ خواتین کی طرف سے "یمن کے بچے: ایک بُھلائی گئی جنگ کے متاثرین" کے نام سے مہم کا افتتاح

حزب التحریر کے مرکزی میڈیا آفس کے شعبہ خواتین کی طرف سے ایک مہم کا افتتاح کیا گیا جس کا مقصد یمن کے لاکھوں بچوں کی دل سوز، بدترین اور خطرناک انسانی حقوق کی پامالی کی طرف بین الاقوامی توجہ مبذول کرانا ہے۔ اس بحران کی وجہ ان کے ملک میں جاری ظالمانہ جنگ ہیں۔ دو سال سے زائد عرصے سے اب تک کی اس جنگ کے بنیادی طور پر شکار معصوم بچے ہیں جس نے ان کی عوام کی زندگیوں کو تباہ کر دیا ہے۔ درحقیقت اس انسانی تباہی کو امدادی اداروں نے "بچوں کے بحران" کے نام سے منسوب کیا ہے کیونکہ اس تصادم کے برے اثرات کا سب سے زیادہ شکار کم سن بچے ہو رہے ہیں۔

اقوام متحدہ کے مطابق یمن کے 80 فیصد بچے مایوس کن حالات کا شکار ہیں جنہیں امداد کی ضرورت ہے۔ سعودی عرب کی سربراہی میں اتحاد کی جانب سے فضائی اور سمندری راستوں کی بندش، اور یمن کی اہم بندرگاہوں پر جنگجوں گروہوں کے درمیان لڑائی سے 17 ملین افراد متاثر ہوئے ہیں اور حالات تقریباً قحط جیسے ہو گئے ہیں۔ اس وقت 22 لاکھ بچے شدید غذائیت کی کمی سے دوچار ہیں۔ اس جنگ کی وجہ سے یمن کا صحت، پانی اور صفائی کا نظام گر چکا ہے جس کی وجہ سے 70 لاکھ بچے مناسب طبی علاج سے محروم ہو گئے ہیں اور 80 لاکھ بچے صاف پانی اور صفائی کی سہولیات سے محروم ہیں۔ اس صورتحال نے ہیضہ اور دوسرے مہلک وبائی امراض کو بھی جنم دیا ہے جس سے نو عمر زیادہ تر متاثر ہو رہے ہیں۔ یمن میں ہیضہ کے 425،000 مشتبہ واقعات میں تقریباً نصف تعداد بچوں کی تھی جو ہیضہ سے متاثر تھے۔ اور اس قابل علاج بیماری سے مرنے والے 2000 افراد میں سے چوتھائی تعداد بچوں کی ہے۔ "**بچوں کے بچاؤ**" کے ادارے کے مطابق یمن میں ہر 35 سیکنڈ میں ایک بچہ ہیضہ کا شکار ہوتا ہے اور یونیسف کے مطابق ہر 10 منٹ میں 5 سال سے کم عمر کا ایک بچہ حفاظتی تدابیر کی عدم موجودگی کی وجہ سے وفات پا جاتا ہے۔

26 جولائی کو عالمی ادارہ صحت، اقوام متحدہ کے بچوں کے فنڈ اور عالمی پروگرام برائے خوراک کے اداروں نے متفقہ طور پر یمن کے حالات کو بیان کرتے ہوئے "**دنیا کے سب سے بڑے انسانی بحران کے درمیان دنیا کے بدترین ہیضہ کا پھیلاؤ**" کے عنوان سے خبر شائع کیا۔ اور یہ سب اُن 4000 بچوں کے علاوہ ہے جو براہ راست جنگ میں زخمی اور شہید ہو چکے ہیں۔ ان تمام حالات کے باوجود اس ظالمانہ جنگ کا کوئی اختتام نظر نہیں آتا۔

یہ مہم اس بات کو بھی واضح کرے گی کہ کس طرح یہ جنگ کسی فرقہ واریت پر مبنی تنازع نہیں، نہ ہی یہ کسی دہشت گردی کے خلاف جنگ ہے اور نہ ہی یہ فوجی کشمکش علاقائی طاقتوں کے درمیان کسی قوم پرستی کی خاطر سیاسی مقاصد کے حصول کے لیے ہے، بلکہ یہ امریکہ اور برطانیہ کے درمیان استعماریت پر مبنی ایک پراکسی (خفیہ) جنگ ہے جو نہ صرف اس خون خرابے سے نفع کما رہے ہیں بلکہ اس جنگ کو خطے میں موجود اپنے ایجنٹوں کے ذریعے مزید بھڑکا رہے ہیں تاکہ اس اہم اسٹریٹیجک ملک میں زیادہ اثر و رسوخ حاصل کر سکیں۔ یمن کے بچوں کا خالص خون صرف اسی لیے قربان کیا جا رہا ہے تاکہ اس تنازعہ کے ایجنٹوں اور ان کے برطانوی اور امریکی آقاؤں اور اخلاق طور پر دیوالیہ اسلحہ ساز فیکٹریوں کے مفادات کی تکمیل ہو سکے جو مالی و سیاسی مفاد کے حصول کے بدلے یمن کے بچوں کے قتل عام، بھوک اور بڑے پیمانے پر اذیتوں کو قبول کر رہے ہیں۔ یہ مفادات اس بات کو واضح کرتے ہیں کہ کیوں مغربی سرمایہ دار حکومتیں اور باقی بین الاقوامی برادری اس تباہ کن جنگ کے اختتام کے لیے کسی سیاسی حل کی خواہش نہیں رکھتے، اور کیوں یہ مین سٹریم میڈیا اس جنگ کو کم سے کم کوریج دے رہا ہے۔ اور اس وجہ سے یہ ایک "**بھلائی ہوئی جنگ**" بن چکا ہے۔

یہ مہم یمن جنگ کے خاتمے کا مطالبہ کرے گی جس میں مسلمان اپنے مسلمان بھائی کو قتل کر رہا ہے جس کی اسلام قطعی طور پر مذمت کرتا ہے۔ اور یہ مہم مسلمانوں، ان کے علماء اور افواج کو دعوت دے گی کہ فوری طور پر نبوت کے نقش قدم پر خلافت کو قائم کریں۔ یہ خلافت وہ واحد ریاست ہو گی جو ہماری سرزمین سے استعماری کفار کی مداخلت کا خاتمہ کرے گی، اس فرقہ واریت کو بند کرے گی جو کہ غداروں کے سیاسی مفادات کے لیے ایک آلہ کے طور پر استعمال ہوتی ہے، ان مصنوعی سرحدوں کو مٹائے گی جس نے امت کو تقسیم کر رکھا ہے اور کئی دہائیوں سے قوم پرست سیکولر حکمرانوں کی وجہ سے مومنین کے دلوں کے درمیان سے کسی بھی شگاف (دراڑوں) کا

خاتمہ کرے گی۔ اور آخر میں یہ مہم یمن کی خوشحال، محفوظ اور مستحکم تاریخ پیش کرے گی جس سے یمن کی سرزمین خلافت کے نظام تلے لطف اندوز رہ چکی ہے، اور کس طرح دوبارہ یہ شاندار ریاست یمن کے بچوں اور ان کے خاندانوں کو متاثر کرنے والے موجودہ اور طویل عرصے سے موجود مسائل کو حل کرے گی۔

ہم آپ کو اس قابل توجہ مہم کی حمایت کرنے کی دعوت دیتے ہیں جس کی پیروی مندرجہ ذیل لنک پر کی جاسکتی ہیں۔

.www.facebook.com/WomenandShariah

ڈاکٹر نظرین نواز
ڈائریکٹر شعبہ خواتین
مرکزی میڈیا آفس
حزب التحریر